

عکسی خط (۱)

بانی دارالعلوم حقانیہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ کا خصوصی دعوتی خط تقرری بطور مدرس جامعہ حقانیہ
بنام شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحبؒ
(تفصیلی مکتوب ص ۵۱۵ پر ملاحظہ فرمائیں)



از دفتر دارالعلوم حقانیہ

اکوڑہ تنگ

مغربی بنگال

۱۹۵۶

تاریخ.....

نمبر.....

مستتر مقام میرا درم مولانا شیر علی شاہ صاحبؒ زید مدبر

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ہر آدمی اس میں خد بہنیز کہ آپ کو دینی و دنیوی شہیت
اشیخ جگہ ملے اور آپ کو دینی و دنیوی شہیت۔ مگر وہ جب الیہ

کہ حسین علمائے سرکار کا دستہ دہو جاتا ہے۔ آپ کو نہال اور صالح لوگوں میں
اور آپ سے ملو تو جانتے ہیں کہ آپ خداوند کریم کی خوشنود کا اعلیٰ علم دین
سودا دروہ کہ تھے میرا نصرت و تشہیل سے کام لے کر خدا کے عیون کو سادہ

آئندہ لہذا کارکن آپ مقنا: علماء دین شہادہ سے۔ بجزہ کا قبل اعلان ہے

پہلے درالعلوم حقانیہ سے وفادار روحان فرزند ہیں۔ دارالعلوم کے قدیم افعال
کہ جانب سے مستند درخو استین معلول ہوئے ہیں اور وہ بکدر سرکار کے
دارالعلوم کے خدمت کے لئے تیار ہیں۔ مگر آپ جاتے وقت اطمینان فرمایا تھا

کہ قبل اعلان دارالعلوم کے ساتھ ہے اور میں ہر قربانی کیلئے تیار ہوں۔
اس لئے آپ خدمت میں گذر کر ہے کہ اگر آپ: حبیب خدا شریعتی لہذا جگہ میں
تو میں خط کا ملے ہیں جو بلا لایم کا دید میں۔ دارالعلوم کے ساتھ خود
رعایت کر رہے ہیں۔ آپ کو مبلغ پیرا روپیہ ماحول دیا جائیگا۔ اور اگر روپیہ
میں کٹھا کا دیا جائیگا۔ باقی دارالعلوم کی توجہ سے کاموں میں ہے آپ رعایت فرماتے
ہوئے آپ کی توجہ سے کاموں میں سے فائدہ لیں جائیگا۔
آپ جو ب علم دین تاکہ تفہیم کتب میں آپ کا علم لکھ جائے۔

شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحبؒ

میرا حقانیہ دارالعلوم حقانیہ